موزوں پر مسح جائز ہونے کے لئے وضو کے فوراً بعد موزے پہننے کا حکم

مجیب: مولانا محمد حسان عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-3354

تاریخ اجراء: 03 جمادی الاخریٰ 1446ھ / 06 دسمبر 2024ء

دار الافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین کہ ہم بسا اوقات وضو کے فورا بعد چمڑے کے ایسے موزے پہنتے ہیں ، جن پر مسح کرنے کی مکمل شرائط پائی جاتی ہیں ، اور بسا اوقات وضو مکمل کرنے کے کچھ دیر بعد ، ضروریات سے فارغ ہونے کے بعد موزے پہنتے ہیں ، میرا آپ سے سوال ہے کہ کیا وضو کرنے کے فوراً بعد موزے پہننا ضروری ہے یا دس ، پندرہ منٹ چھوڑ کر اس کے بعد پہن سکتے ہیں ، کیا اس طرح درست ہوگا یا دوبارہ وضو کرنا ہوگا ؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

وضو کے فوراً بعد موزے پہننا لازم نہیں۔ البتہ ! یہ ضرور ہے کہ وضو کرنے کے بعد اور موزے پہننے سے پہلے وضو کو توڑنے والی کوئی چیز نہ پائی گئی ہو ورنہ موزوں پر مسح کرنے کے لئے پہلا وضو کافی نہ ہو گا۔

فتاوی ہندیہ میں ہے: ” منها: ان يكون الحدث بعد اللبس طارئاً على طهارة كاملة كملت قبل اللبس او بعده هكذا في المحيط حتى لو غسل رجليه اولاً ثم لبس خفيه او غسل احدى رجليه و لبس الخف عليها ثم غسل الرجل الاخرى ولبس الخف عليها ثم اكمل الطهارة قبل الحدث جاز هكذا في فتاوى قاضيخان ولو غسل رجليه ولبس خفيه ثم احدث قبل الاكمال لم يجز المسح كذا في الكافي “ ترجمہ: اس کی شرائط میں سے یہ ہے کہ موزے پہننے کے بعد کامل طہارت حاصل کر لی ہو پھر حدث لاحق ہوا ہو چاہے کامل طہارت موزے پہننے سے پہلے حاصل کی ہو یا بعد میں اسی طرح محیط میں ہے ، یہاں تک کہ اگر اپنے دونوں پاؤں دھو کر موزے پہنے یا ایک پاؤں دھویا اور اس پر موزہ پہنا پھر دوسرا پاؤں دھو کر اس پر موزہ پہنا پھر حدث لاحق ہونے سے پہلے مکمل طہارت حاصل کر لی تو اس پر مسح جائز ہے ، اسی طرح فتاوی قاضی خان

میں ہے۔ اور اگر دونوں پاؤں دھو کر موزے پہنے پھر وضو مکمل کرنے سے پہلے ہی حدث لاحق ہو گیا تو اب اس پر مسح کرنا کفایت نہیں کرے گا، اسی طرح کافی میں ہے۔ (فتاوی ھندیۃ، کتاب الطھارۃ، ج1، ص33، دار الفکر، بیروت)

بہارِ شریعت میں ہے "وُضو کر کے پہنا ہو یعنی پہننے کے بعد اور حدث سے پہلے ایک ایسا وقت ہو کہ اس وقت میں وہ شخص باوُضو ہو خواہ پورا وُضو کر کے پہنے یا صرف پاؤں دھو کر پہنے بعد میں وُضو پورا کر لیا۔ اگر پاؤں دھو کر موزے پہن لیے اور حدث سے پہلے منہ، ہاتھ دھو لیے اور سر کا مسح کر لیا تو بھی مسح جائز ہے اور اگر صرف پاؤں دھو کر پہنے اور بعد پہننے کے وُضو پورا نہ کیا اور حدث ہو گیا تو اب وُضو کرتے وقت مسح جائز نہیں۔" (بہار شریعت، ج1، حصہ2، ص364، مکتبۃ المدینہ)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net